سوال

کیا میرا خاوند میری پرورش کردہ بھتیجی کا محرم ہے

جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ
اللہ عزوجل نے اپنی کتاب عزیز میں ان مردوں کا ذکر کیا ہے جن سے عورت کے لیے جائز ہے کہ پردہ نہ کرے ۔

اس کے بارہ میں اللہ تعالی کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی عصمت میں فرق نہ آنے دیں ، اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں سوائے اس جو ظاہر ہے ، اور اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں ڈالے رکھیں ، اور اپنی زیب و آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں سوا۔

جب اس آیت میں خالو یا پھوپھا کو ان مردوں میں شامل نہیں کیا گیا جن سے عورت پردہ نہیں کرے گی ، تو پھر اس کا حکم بھی اپنی اصل پر ہی رہے گا کہ ان سے پردہ کرنا واجب ہے ، لیکن اگر اس عورت (پھوپھو) نے اپنی اس بھتیجی کو دودھ پلایا ہو تو اس وقت اس کا پھوپھا رضاعی باپ بن جائے گا اور اس بنا پر و

تو اس بنا پر اگر آپ نے اپنی بھتیجی کو دودھ نہیں پلایا تو پھر اسے اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے آپ کے خاوند یعنی اپنے پھوپھا سے پردہ کرنا چاہیے اور ایسا کرنا ہی فریقین کے لیے بہتر اور اچھا ہے اور دلوں کی پاکی اور فتنہ سے بھی دوری اسی میں ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ آپ اور آپ کے خاوند کو اس بچی کی تربیت اور پرورش کرنے پر اجر و ثواب سے نوازے ، اور اسے آپ کی نیکیوں میں شامل کرے ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

20248